السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزہ کی حالت میں انجکشن لینے اور ٹیکہ لگانے سے کیا روزہ پر اثر پڑتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علاج کی غرض سے ٹیکوں کی دو اقسام ہیں۔ ایک کا مقصد آدمی کو غذائیت فراہم کرنا کہ اس سے آدمی کو کھانے پینے کی کوئی ضرورت نہیں رہتی ہے۔ تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس نے روزہ توڑ دیا ہے اس لئے کہ شرع میں اگر کوئی ایسی نص مل جائے یا کوئی ایسا حکم ہو جس کا اطلاق اس پر ہو جاتا ہو تو اس پر اسی نص کا اطلاق ہو گا۔

دوسری قسم کا وہ ٹیکہ ہوتا ہے جس سے آدمی کو غذائیت نہیں ملتی ہے اور ٹیکہ لگنے کے باوجود اس کی بھوک اور پیاس میں کوئی فرق نہیں پڑتا تو اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ کیونکہ ایسا نص سے ثابت نہیں ہے۔ اور نہ ہی اس سے اس کو کوئی غذائیت ملی ہے۔ بنیادی طور پر روزہ کو صحیح سمجھا جائے گا جب تک دلیل شرعی سے روزہ کو فاسد کرنے والی کوئی چیز ثابت نہ ہو جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 75

محدث فتویٰ